پیش کیا جاتا رہا۔ اور اسلامی ممالک کے حکمران طوعاً وکرہاً اسے قبول ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر اسلامی ممالک کے حکمراں واقعتہً عالم اسلام اور دنیا میں پھیلے ہوئے مسلمانوں کے حق میں خیر خواہانہ جذبات اور اسلامی حمیت وغیرت رکھتے ہیں تو فوری طور پر اس نام نہاد ادارہ سے اپنی وابستگی ختم کریں اور مسلمانوں کی اپنی مشترکہ اقوام متحدہ بنائیں اور مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور رہنماؤں کے باہمی مشورہ کے بعد عالم اسلام کا ایجنڈا مرتب کریں۔ ترکی کے سابق نائب وزیر اعظم اس کا نعرہ بلند کرچکے ہیں ان کے اس نعرے کا خیر مقدم کیا جائے اور عملی طور پر مشترکہ قدم اٹھایا جائے۔ روزنامہ جنگ لندن کی یکم مئی کی اشاعت میں ترکی کے نائب وزیر اعظم اور دوسری بڑی سیاسی جماعت رفاہ پارٹی کے سربراہ جناب نجم الدین اربکان کا یہ بیان سامنے آچکا ہے کہ مسلمانوں کی علیحدہ اقوام متحدہ ہونی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے استعماری فتنوں اور مسلمانوں کو درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں کی اپنی اقوام متحدہ۔ مشترکہ فوج اور مشترکہ منڈی ہو۔ یورپ والے نیٹو بنا سکتے ہیں تو مسلمان ایسا کیوں نہیں کرسکتے ؟

امید کی جانی چاہیئے کہ عالم اسلام کے رہنما اور حکمراں اس نعرہ کا ساتھ دیں گے اور دنیا بھر میں پھیلے مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے منظم منصوبہ بندی کریں گے۔ عالم اسلام کو ان عالمی طاقتوں کے رحم وکرم پر چھوڑنے کے بجائے انہیں اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کے قابل بنانے کے لیے عالم اسلام کے حکمرانوں کو آگے بڑھنا ہوگا۔ خدارا ہوش میں آیئے۔ غیرت ایمانی کو آواز دیجئے۔ حمیت دینی کو حرکت میں لایئے انشاءاللہ یہ تمام نام نہاد عالمی قوتیں آپ کے سامنے سرنگوں ہوں گی۔

وانتم الاعلون ان کنتم مومنین۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

(بقیہ ص ۶۱ سے)

اس فیصلے پر شدید تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ ٹیکس ادا کرنے والے شہریوں کے روپے کا زیاں ہے۔ (شکریہ "شاداب" جون ۹۴ء) خدا معلوم حق پرستی کا یہ جنون دیار مغرب کو کون کون سا رد زبدد کھائیگا
(محمد اسلم رانا ایڈیٹر المذاہب لاہور)

● مجلہ الحق بابت ماہ ذوالحجہ ۱۴۱۴ھ وصول ہوا۔ ماشاءاللہ ہر رسالہ خوب سے خوب تر ہوتا ہے فرق باطلہ قادیانیت رفض و دہریت کے تعاقب میں یہ رسالہ بے مثال ہے۔ خدا کرے زور تحقیق و تصنیف اور زیادہ۔ (مولانا عبدالغفار اسلام آباد)